مرزا کے دام سے مسلمانوں کے بچانے کیلئے ایک دلپذیر تقریر

اور

مباحثات میں مرزائیوں کے الزام و اسکات کی آسان تدبیر

{ جس کے ذریعہ ہر ایک مسلمان اُن کے دام سے بچ سکتا ہے اور ایک عامی مسلمان مولوی مرزائی کو ساکت و ملزم کر سکتا ہے ۔ }

آجتک دنیا میں جس قدر گمراہ مذہب پھیلے ہیں ۔ صرف غلطی و مغالطے سے پھیلے ہیں جسمیں ہر یک سادہ لوح کم عقل پھنس جاتا ہے ۔ یا اس وجہ سے کہ اُن مذاہب میں آزادی اور نفسانی خواہشوں کو پورا کرنے کیلئے آسانی پائی جاتی ہے ۔ جو آزاد منش اشخاص کیلئے ایک طبعی امر ہے ۔

اگر کوئی ملحد آزاد منش اپنا یہ مشن قرار دے اور اس کی منادی کرے کہ نہ کوئی خدا ہے اور نہ خدا کا بھیجا ہوا کوئی رسول ۔ اور نہ آسمان سے اُتری ہوئی کوئی کتاب ہے ۔ اور نہ خدا کی طرف سے کوئی مذہب یا حکم مذہب تو ہزاروں بلکہ لاکھوں اُسکی دعوت کو قبول کرنے کو تیار ہو جاتے ہیں جن کے نظایر یورپ وغیرہ مغربی بلاد میں بیشمار اور ایشیا میں بکثرت پائے جاتے ہیں ۔ اگر کوئی خدا تعالیٰ کی ہستی اور وحدانیت اور رسولوں کی رسالت اور خدا تعالےٰ کیطرف سے منزل کتب و احکام حلال و حرام کے یقین و ایمان کی طرف لوگوں کو دعوت کرے تو اسکو لبیک کہنے والے اُن ملکوں میں نئے لوگوں میں کم نکلیں گے جس کی وجہ یہی ہے کہ وہاں آزادی پائی جاتی ہے ۔ اور یہاں پابندی کرنی پڑتی ہے ۔ وہاں عقل رسا اور فہم صفا سے کچھ کام نہیں لیا جاتا ۔ یہاں بحر مواج عقل میں غوطہ لگانا اور شب و روز فکر صایب و تعمق غایر سے کام لینا پڑتا ہے ۔ پس اُن آزاد منش ملحدوں کی دعوت کا زیادہ تر قبول ہونا ان کی کرامت نہیں ہے ۔ بلکہ اُن کے پیروان کی سفاہت

وجہالت کا نتیجہ ہے۔

قادیان کے مرزا کا مذہب باطل جو پنجاب ہندوستان میں کسقدر شیوع پایا ہے تو اُسکا سبب ونشار یہی ہے کہ وہ مغالطے سے کام لیتا ہے۔ ادھر اپنے پیروان کو آزادی کا سبق دیتا ہے۔ کہ تصویریں بناؤ۔ اور سود کھاؤ۔ اور دور دراز سفر کی مصیبت اٹھا کر مکہ کیوں جاتے ہو۔ بجائے مکہ قادیاں کو کعبہ بناؤ۔ گرمی کے موسم میں روزہ رکھکر بھوکے نہ مرو۔ بلکہ اس بیت پر عمل کرو

نہ رکھ روزہ نہ مر بھوکا نہ جا مسجد نہ دے سجدہ ٭ وضو کا توڑ دے کوزہ شراب شوق پیتا جا

اُس کی آزادی مذہب کی تفصیل ہم پھر کسی موقعہ پر کرینگے۔ اور بعض احکام شرعیہ سے اسکا لوگوں کو آزادی دینا اسکے صریح اقوال سے اور بعض احکام سے آزادی دینا اُسکے شبانروزی اعمال سے ثابت کر دکھائینگے انشاء اللہ تعالےٰ۔

اس مضمون میں ہم اُسکے مغالطے اور دہوکا دہی کی چند مثالیں بیان کرکے مسلمانوں کو اُسکے دام سے بچانے اور مباحثات میں اُسکو اور اس کے اتباع کو ساکت وملزم کرنے کی تدبیر بتاتے ہیں۔

مرزا کا اصل مشن (وہ کام یا سفارت جس کے پورا کرنیکو وہ کھڑا ہوا ہے) یہ ہے کہ وہ عام اہل اسلام کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور انکی جماعت اصحاب کبار و تابعین اخیار و سلف اتباع شعار کی پیروی سے ہٹاوے اور بجائے اُنکے خود رسول و نبی و محدث و مجدد و مسیح موعود و مہدی مسعود بنے۔ موجودہ اعتقادات و احکام اسلام سے لوگوں کو آزاد کرے۔ اور بجائے انکے اپنے آزاد مذہب کا لوگوں کو پیرو بناوے۔ اس مدعا کو حاصل کرنیکے لئے وہ دلائل صحیحہ عقلیہ یا نقلیہ سے بالکل کام نہیں لیتا۔ بجائے انکے مغالطے سے کام نکالتا۔ اور لوگوں کو ایسا دہوکا دیتا ہے جسمیں کم عقل نادان لوگ سالہا سال غلطاں و پیچاں رہتے ہیں اور اُس سے مخلصی نہیں پاتے۔ (۱) وہ اپنے مجدد اور محدث ہونے کے ثبوت میں (جن کے دوسرے نام وہ نبی رسول و امام وقت بھی بتاتا ہے۔) اُن احادیث کو پیش کرتا ہے جس میں یہ ذکر ہے کہ ہر ایک صدی میں مجدد کا ہونا ضروری ہے۔

(باقی صفحہ ۱۲ پر آئندہ)